رجسٹرڈ ایل
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نمبر ۵۲۵
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا
روزنامہ
الفضل
لاہور پاکستان

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۵ر ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے امام جماعت احمدیہ کے متعلق آج ایک بجے دوپہر کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو ضعف کی شکایت ہے۔ اس کے علاوہ درد نقرس کی تکلیف بھی تا حال موجود ہے۔ باوجود علالت طبع کے حضور اہم مہمات دینیہ میں بے حد مصروف رہتے ہیں۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت ایک عرصہ سے کمر درد اور گھبراہٹ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت وعافیت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

جلد ۱ | ۱۵ر ماہ تبوک ۱۳۲۶ھ | ۳۰ر شوال ۱۳۶۶ھ | ۱۵ر ستمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۱

کیا آپ سچے احمدی ہیں؟

از حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالے

(۱) اگر آپ سچے احمدی ہیں۔ تو آج ہی سے اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں۔ دعاؤں پر زور دیں۔ نمازوں پر زور دیں۔ اگر آپ کی بیوی نماز میں کمزور ہے اسے سمجھائیں۔ باز نہ آئے طلاق دے دیں۔ اگر آپ کا خاوند نماز میں کمزور ہے۔ اسے سمجھائیں۔ اگر اصلاح نہ کرے۔ تو اس سے خلع کرا لیں اگر آپ کے بچے نماز میں کمزور ہیں۔ تو ان کا اس وقت تک کے لئے مقاطعہ کر دیں۔ کہ وہ اپنی اصلاح کریں۔

(۲) جب موقعہ ملے نفلی روزے رکھیں۔ اور گزشتہ رمضانوں کے روزوں میں سے کوئی کمی رہ گئی ہو تو جلد سے جلد وہ قرضہ اتاریں۔

(۳) ان دنوں مسلمانوں پر بڑی مصیبت آئی ہوئی ہے۔ آپ اس مصیبت میں حکومت اور افراد کی پوری امداد کریں۔

(۴) آج ہی اپنے دل میں عہد کریں کہ قادیان کی حفاظت کرتے چلے جانا ہے اس بارہ میں جو سکیم بنی ہے۔ اس پر فوراً عمل شروع کر دیں۔ وہ سکیم ... درج ہے۔ اور اگر ہندوستانی حکومت کے دباؤ سے ہمیں قادیان ... خالی کرنا پڑے۔ تو ہر اک احمدی قسم کھائے۔ کہ وہ اسے واپس ... چھوڑیگا۔ اور اگر اس میں دیر ہو تو ہر بچہ جب جوان ہو اس سے قسم لی جایا کرے۔ یاد رکھو قادیان خدا تعالے کا مقرر کردہ مرکز ہے۔ اور ضرور تمہارے پاس رہنا چاہیئے۔ اور رہیگا انشاء اللہ اگر عارضی طور پر کوئی روک پیدا ہو۔ تو ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر وقت اسے اپنی آنکھوں کے سامنے رکھیں

(۵) اس مصیبت کے وقت میں زیادہ کماؤ کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو۔ اب کم سے کم چندہ پچاس فی صدی آمد ہونی چاہیئے۔ اس سے زیادہ جتنی خدا تعالے توفیق دے۔

(۶) ہر ایک احمدی کو اجڑے ہوئے احمدیوں کو بسانے کے لئے پورا زور لگانا چاہیئے۔ مگر تمہاری ہمدردی صرف احمدیوں سے نہیں ہونی چاہیئے۔ ہر مسلمان کی ہمدردی تمہارا نصب العین ہونا چاہیئے۔ اس وقت اختلافات پر زور دینا یا احمدی غیر احمدی میں فرق کرنا ایک قومی غداری ہے۔ جن مسلمانوں پر ظلم ہوا ہے ان کے عقیدے یا فرقے کی وجہ سے نہیں ہوا۔ اس لئے ہوا ہے کہ وہ اپنے آپ کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کہتے تھے۔ پس ظالموں نے ان آدمیوں پر ظلم نہیں کیا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ظلم کیا ہے۔ اور جس پر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کی وجہ سے ظلم ہوا ہماری عقیدت اور ہمارے ایمان کا تقاضہ ہے۔ کہ ہم اس کی مدد کریں۔ تا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی گیلانی الیکٹرک پریس ہاسپٹل روڈ لاہور میں طبع ہو کر جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور سے شائع کیا گیا
ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔

پر کسی کا احسان نہ رہے۔

(۷) تم کبھی غریب اور بے کس پر ظلم نہ کرو۔ ہر ہندو اور سکھ بھی خدا تعالےٰ کا بندہ ہے۔ اس کے بھائیوں نے اگر غلطی کی ہے۔ تو ہم کو سوچنا چاہیئے۔ کہ کیا بھائی کی غلطی یاد رکھے جانے کے قابل ہے۔ یا آسمانی باپ کا رشتہ؟ ہم سب اپنے آسمانی باپ کے ذریعہ سے بھائی بھائی ہیں۔ پس ان تمام اختلافات کے باوجود ایک ہندو بھی ہمارا بھائی ہے۔ اور ایک سکھ بھی ہمارا بھائی ہے۔ ہم اس کو ظلم نہیں کرنے دینگے۔ مگر ہم اس پر ظلم ہونے بھی نہ دینگے۔ پھر یہ بھی سوچو کہ کسی دن یہی لوگ اسلام میں داخل ہو کر اسلام کی ترقی کا موجب ہونگے۔ کل جس باغ کے پھل ہمیں ملنے والے ہیں۔ ہم اسے کیوں اجاڑیں

والسلام

مرزا محمود احمد

۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ء

قادیان کی حفاظت

از حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

حال کی شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ تمام جماعتیں اپنے ۱۸ سال سے ۵۵ سال کی عمر کے مردوں کی فہرست بنا کر ان کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر دیں۔ اور ۱/۸ حصہ آدمی قرعہ ڈالکر فوراً قادیان کی حفاظت کے لئے بھجوا دیں کیا آپ نے یہ کام شروع کر دیا ہے۔ قادیان سے دفاتر اور کارکنوں کا ایک بڑا حصہ فوراً نکلوانا ضروری ہے۔ گزشتہ تین ماہ سے انہوں نے دن رات کام کیا ہے۔ اور سب کام سلسلہ کے بند ہیں۔ اس لئے فوراً اس فیصلہ کے ماتحت باہر سے آدمی جانے چاہئیں۔ قادیان کی مرد آبادی کا ۱/۸ ہر وقت قادیان رہے گا۔ اس طرح قادیان پر پھر بھی دوسروں سے زیادہ بوجھ رہے گا۔ یہ وقت دیر کا نہیں فوراً اس انتظام کے ماتحت آدمی بھجوا دیئے۔ اس میں مرضی کا سوال نہیں۔ جبراً ہر شخص کو یہ خدمت دینی ہوگی۔ اور تین ماہ تک یہ خدمت کرنی ہوگی۔ ہر تین ماہ کے بعد یہ ڈیوٹی بدلتی رہے گی۔

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد

جشن آزادی

ہندوستان کے سر پر مصیبت مدت سے منڈلا رہی تھی۔ انگریز پر امن طریقہ سے آزادی دینے کے لئے تیار ہو گیا تھا۔ مگر ہندوستان کے لیڈر آپس میں فیصلہ نہ کر سکے۔ کئی ناکام کوششوں کے بعد آخر لارڈ مونٹ بیٹن نے سب لیڈروں کو ہتے چڑھا لیا۔ اور کامیابی کے ساتھ آزادی دینے کا کام شروع ہو گیا۔ دنیا اور خود ہندوستان کو تعجب تھا۔ کہ آج تک دنیا میں پہلے کوئی مثال ایسی نہیں۔ کہ کسی کو پر امن طریقے سے آزادی ملی ہو۔ سوائے ایک کے یعنی جب رومیوں نے اپنے گھریلو خطرات کے باعث انگلستان کو خوشی سے خالی کر دیا تھا۔

اہل ہندوستان کو یہ بھی تعجب تھا۔ کہ یہ نعمت ان کو خون کا ایک قطرہ بہائے مل رہی ہے۔ حالانکہ موجودہ حالات میں ایسا ہونا ایک معجزہ سے کم نہیں۔ گو ہندوستان والوں کو تعجب ضرور ہوگا۔ مگر ان کی آنکھوں میں خون بھرا ہوا تھا۔ وہ اس طرح کی بے رنگ و کیف آزادی کیوں قبول کرتے۔ اس میں ان کی مردانگی کی سخت ہتک تھی۔ اس لئے وہ انتظار کرنے لگے۔ کہ کب انگریز کا شکنجہ ان کے ہاتھ پاؤں کو آزاد کرے۔ اور وہ اپنے ہاتھ پاؤں کی سستی اور کسل دور کریں چنانچہ ابھی آزادی کا اعلان بھی نہیں ہوا تھا۔ کہ مشرقی پنجاب میں خون کی نالیاں بہنی شروع ہو گئیں۔ اور مظلوم عورتوں بچوں اور بوڑھوں کی دردناک چیخیں فضا میں گونج اٹھیں۔ آزادی کے اعلان پر جہاں ایک طرف ایک گروہ جشن منا رہا تھا۔ تو دوسرا گروہ غنڈوں کے ہاتھ سے کٹ رہا تھا۔ کتنا پر لطف جشن آزادی تھا۔ بڑھتے بڑھتے یہ آگ ایک طرف دہلی اور دوسری طرف پشاور تک جا پہنچی ہے

اب کون کہہ سکتا ہے کہ ہندوستان نے آزادی بغیر خون کا ایک قطرہ بہائے حاصل کی ہے؟

مشرقی پنجاب کے زمیندار احباب کیلئے ضروری اعلان

مشرقی پنجاب کے مصیبت زدہ احمدی بھائیوں کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ سلسلہ کی اراضیات سندھ میں بطور مزارع کام کرنے کے لئے خاکسار کو لکھیں سلسلہ کے انتظام کی طرف سے انہیں ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جائینگی۔ سندھ پہونچنے کے لئے کرایہ ریل اور بیلوں کی خرید کے لئے رقم بطور قرضہ انہیں دے دی جائے گی۔ اور ان کی رہائش و خوراک کا انتظام بھی اسٹیٹس میں کیا جائے گا۔ اس وقت ہمیں احمدی مزارعین کی سخت ضرورت ہے۔ نیز موجودہ حالات کے پیش نظر ایسے احباب کے لئے جو بطور مزارعہ کام کرنا چاہیں سلسلہ کی طرف سے مدد اور خدمت کا موقعہ بہم پہنچایا جا رہا ہے۔ مشرقی پنجاب کے احمدی احباب کے لئے یہ بہت اچھا موقعہ ہے۔ اسے ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیئے۔ جو دوست سندھ میں سلسلہ کی اراضیات پر جانے کے لئے تیار ہوں۔ وہ خاکسار کو یا شیخ نورالحق صاحب کارکن ایم۔ این سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں

ناصر الدین کارکن احمدیہ سنڈیکیٹ جودھامل بلڈنگ۔ جودھامل روڈ لاہور

درخواست دعا

محمد آباد اسٹیٹ (جو تحریک جدید کی جائداد ہے) کے گیارہ کارکن ایک مبینہ قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ مقدمہ کی سماعت ۱۵/۹ بمقام میرپور خاص سندھ مقرر ہے۔ مخالفین کی پشت پر کمیونسٹ تحریک اور کانگریس کا ہاتھ ہے۔ اور وہ لوگ اپنے اثر و رسوخ سے کام لے کر فریق مخالف کی مدد کر رہے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے واقفین زندگی بھائیوں کے لئے دعا کریں۔ جو سلسلہ کی جائداد کی حفاظت کی وجہ سے قید و بند کی مصیبت جھیل رہے ہیں۔

خاکسار ناصر الدین کارکن احمدیہ سنڈیکیٹ ناصر آباد سندھ

اعلان } خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیز بشیر الدین مورخہ ۱۰/۸ کو دہلی گئے تھے۔ وہاں سے معلوم ہوا ہے۔ کہ ۱۱/۸ کو لاہور یا بمبئی کے لئے روانہ ہو گئے ہیں مگر تا حال ان کے متعلق خبر معلوم نہیں ہو سکی۔ اگر کسی دوست کو وہ ملے ہوں۔ یا ان کے متعلق کسی قسم کی اطلاع ہو۔ تو وہ اس پتہ پر اطلاع کر دیں۔ ناصر الدین معرفت ڈاکٹر چوہدری عبدالاحد صاحب [illegible]

اللہ اکبر

(رقمزدہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

اللہ اکبر ایک کلمہ طیبہ ہے۔ جو نماز کے اندر تمام کلمات سے بڑھ کر دہرایا جاتا ہے۔ اور نماز باجماعت کے وقت یہی ایک کلمہ ہے۔ جسکو امام الصلوٰۃ ہر رکعت میں ۶ بار بآواز بلند دہراتا ہے اور تمام مقتدی بھی اتنی ہی بار دہراتے ہیں۔ اس کے معنی ہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ دنیا میں کوئی عزت وجاہ والا بادشاہ و حاکم ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اس سے بھی بڑا ہے۔

بڑے بڑے اونچے پہاڑ ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ ان سے بھی بڑا ہے۔ آسمان کی سی بلندیاں ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ اُن سے بھی بڑا ہے۔ شاندار قدرتی نظارے ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ اُن سے بھی بڑا ہے۔ جنگ کے وقت دشمن کتنا بھی قوی ہو۔ اللہ تعالیٰ اس سے بڑا ہے۔ اسی واسطے جنگوں میں مسلمان نعرۂ تکبیر لگاتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک پاک تعلق قائم کرنے اور اسی کا ہو جانے کے بعد مومن کو کسی کا خوف اور ڈر نہیں رہتا۔ کیونکہ اُس کا اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ اکبر۔ اللہ تعالیٰ کی اس بڑائی پر ایمان اور یقین مومن کا ہر وقت کا سہارا ہے۔ کسی بزرگ نے نصیحتاً فرمایا۔ اور اُس کا کلام ضرب المثل ہو گیا۔ کہ "بایہ غالب شو کہ تا غالب شوی" غالب کو دوست بن تاکہ تو بھی غالب ہو جائے۔ اللہ پاک کی ہستی ہی سب سے بڑی ہے۔ اور سب پر غالب ہے۔ نہ کوئی اُس کے برابر ہے۔ اور نہ کوئی اس سے بڑا ہے۔ ان مصائب اور تکالیف کے دنوں میں چاہیئے۔ کہ ہم اسی کی عبادت کریں۔ جو سب سے بڑا ہے۔ اور اُسی پر بھروسہ رکھیں۔ اور اُسی سے دعائیں کرتے رہیں۔ مومن کے واسطے یہی طریق بچاؤ کا اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کا ہے۔ اللہ اکبر۔

بسم اللہ مجریہا و مرسٰہا

آج سے قریباً بتیس سال قبل قادیان سے ہفتہ وار "الفضل" جاری کیا گیا تھا جو بعد میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیشِ نظر سہ روزہ اور پھر روزنامہ میں تبدیل کر دیا گیا۔

آج محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم پر بھروسہ کرتے ہوئے "الفضل" ترقی کی طرف ایک اور قدم بڑھا رہا ہے۔ یعنی جماعتی ضروریات اور اہم سیاسی تغیرات کی بناء پر قادیان کے علاوہ اب الفضل لاہور سے بھی شائع کیا جا رہا ہے۔ ہم اپنے زندہ اور قادر توانا ربّ سے نہایت عاجزی اور تضرّع کے ساتھ دست بدعا ہیں۔ کہ وہ اس نئے اقدام کو ہر لحاظ سے مفید اور مبارک کرے۔ اور "الفضل" کو اسلام کی اور ملک و ملّت کی بیش از بیش خدمت سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللھم آمین

روزنامہ "الفضل" کا کیا مقصد ہے۔ اور وہ کن عزائم کا علمبردار ہے؟ اس کا جواب الفضل کی بتیس سالہ تاریخ کا ایک ایک ورق دے رہا ہے۔

اسلام کے خوبصورت اور حسین چہرہ پر بیگانوں کی عداوت اور اپنوں کی غفلت کی وجہ سے شکوک و شبہات کے جو تاریک پردے پڑ چکے تھے۔ انہیں دور کر کے دنیا کو حقیقی اسلام سے روشناس کرانا۔ اور اسلام کو اس کی عملی شکل میں قائم کرنا یہ وہ عظیم الشان مقدس فریضہ ہے۔ جسے حضرت مرزا غلام احمد مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت احمدیہ کا مقصد وحید قرار دیا ہے اور اسی مقصد کی تکمیل میں اپنی بساط کے مطابق حصہ لینا "الفضل" کا پہلا اور آخری فرض ہے۔ اس فرض کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات اور ہدایات کی روشنی میں سرانجام دینے کی کوشش کی جائے گی۔ انشاء اللہ

"الفضل" لاہور اسلام کی حقیقی تعلیمات کو دنیا پر ظاہر کرنے اور اسے اپنی عملی صورت میں دنیا میں قائم کرنے کی کوشش کریگا۔

"الفضل" لاہور جماعت احمدیہ اور اس کے اندرونی نظام کو حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی روشنی میں مضبوط سے مضبوط تر بنانے کی کوشش کرے گا۔ اور احباب جماعت کو سلسلہ کی اہم ضروریات سے آگاہ کرے گا کیونکہ یہی نظام دنیا میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی بنیاد بننے والا ہے۔

اس وقت مسلمان جس نازک دور میں سے گزر رہے ہیں ہندوستان اور پاکستان میں مسلمانوں کے لیئے جو اہم اور پیچیدہ مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ان کے سلسلے میں "الفضل" حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم اور گرانقدر ارشادات اور ہدایات کو جلد سے جلد اپنے قارئین تک پہنچانے کا فریضہ ادا کرے گا۔

اس وقت ملک میں جو ہولناک فسادات شروع ہیں۔ "الفضل" انہیں دور کرنے اور امن و امان کی فضا پیدا کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

جماعت احمدیہ کے مسلمہ اصول کے مطابق "الفضل" قیام امن کے لئے اور دیگر اہم امور کے سلسلے میں حکومت کے ساتھ پورا پورا تعاون کرے گا۔ اور اس سلسلے میں حکومت کی ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کرے گا۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ کہ "الفضل" ملک و قوم کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکے اور اپنے اغراض و مقاصد میں کامیاب ہو۔ آمین

ضرورت ہے

فوراً ایسے فوجیوں کی ضرورت ہے۔ جو فوج سے فارغ ہو چکے ہیں۔ عمر ۲۰ سے ۴۰ ہو۔ تو اچھا ہے ایسے سپاہی ہونے چاہئیں جنہوں نے لڑنے والے سپاہیوں کے طور پر کام کیا ہو۔ یا جمعدار صوبیدار یا لفٹنٹ یا کپتان کے طور پر کام کیا ہو۔ ایسے اصحاب فوراً مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ مفت خدمت نہ لی جائے گی۔ بلکہ گزارہ ماہوار دیا جائیگا۔ باقی امور خط و کتابت سے طے ہوں گے۔

ا۔ ح معرفت منیجر الفضل

الفضل لاہور سے بھی شائع ہوگا

چونکہ قادیان سے ڈاک کی آمد و رفت بند ہے۔ اس لئے فی الحال الفضل لاہور سے شائع ہوا کرے گا۔ جہاں جہاں ڈاک جا سکتی ہے۔ وہاں پرچہ بذریعہ ڈاک بھجوایا جائے گا۔ جو دوست ہندوستان سے مغربی پاکستان میں آ چکے ہوں۔ وہ اپنے خریداری نمبر و تازہ پتہ سے مطلع فرمائیں۔

اگر کسی دوست کو اپنا خریداری نمبر یاد نہ ہو۔ تو وہ اپنے پرانے اور نئے ہر دو پتوں سے مطلع فرمائیں۔

نوٹ:۔ لوکل ضروریات کے لئے الفضل کا ایک ایڈیشن قادیان سے بھی شائع ہوا کرے گا۔

(جنرل منیجر)

مشرقی پنجاب سے آنیوالے احمدیوں کو اطلاع

ضلع جالندھر، ہوشیارپور، گورداسپور، امرتسر کی شہری اور دیہاتی جماعتوں کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جودھامل بلڈنگ لاہور میں اس امر کے لئے دفتر کھول دیا گیا ہے۔ مذکورہ اضلاع سے آنے والوں کے مستقبل کے متعلق مناسب انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس لئے وہ جماعتیں جو کسی ایک جگہ اکٹھی ہوں۔ وہ ہمارے پاس نمائندہ سے بھجوا دیں۔ اور اگر کسی جگہ جماعتیں اکٹھی نہ ہوں۔ بلکہ منتشر حالت میں ہوں۔ تو جو دوست اس اعلان کو دیکھیں۔ وہ یہاں خود آ کر ملیں۔ تاکہ انہیں مناسب مشورہ دیا جا سکے۔

نور الحق جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور

لاہور میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کی کانفرنس

"دہلی سے مسلمانوں کو زبردستی نکالنے کی کوشش نہ کی جائے"

مسٹر لیاقت علی خان کا مطالبہ

لاہور ۱۴ ستمبر۔ آج لاہور میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں پر مشتمل ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں مسٹر لیاقت علی خان مسٹر غلام محمد وزیر مالیات پاکستان پنڈت جواہر لال نہرو۔ سردار بلدیو سنگھ۔ مغربی اور مشرقی پنجاب کے گورنر اور وزراء نیز دونوں حکومتوں کے فوجی نمائندے شریک ہوئے۔

کانفرنس میں پنجاب کی تازہ صورت حالات پر آزادی کے ساتھ بحث کی گئی اور ایک دوسرے کی مشکلات کو سمجھنے کی کوشش کی گئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بہت سے فوری معاملات پر باہمی سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ دونوں حکومتوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ پناہ گزینوں کو آزادی اور حفاظت کے ساتھ نکالنے کے لئے بہتر انتظامات کئے جائیں۔ مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے اس بات پر زور دیا کہ دہلی سے زبردستی مسلمانوں کو نکالنے کی کوشش نہ کی جائے۔ پنڈت نہرو نے اس سلسلے میں یقین دلایا۔ کہ حکومت ہند کی یہ پالیسی نہیں ہے۔ کہ مسلمانوں کو جبراً نکالا جائے۔ مسٹر لیاقت علی خان نے یہ بھی مطالبہ کیا۔ کہ بعض سکھ ریاستوں میں مسلمانوں کا جو قتل عام ہوا ہے۔ اس کی فوراً تحقیقات کرائی جائے۔ پنڈت نہرو نے وعدہ کیا کہ جو کچھ ان سے ہو سکے گا وہ اس سلسلے میں کرینگے۔ دونوں حکومتوں نے فیصلہ کیا۔ کہ پہلے خواہ کچھ احکام جاری ہوئے ہوں۔ آئندہ پناہ گزینوں کے قافلوں کی یا ان کے عارضی کیمپوں کی تلاشی نہیں لی جایا کریگی۔ اگر گنجائش ہو تو پناہ گزینوں کو اپنے مال و اسباب کو ساتھ لے جانے کی اجازت ہوگی۔ مال و اسباب میں لائسنسدار ہتھیار پالتو جانور۔ چھکڑے اور موٹر لاریاں شامل ہونگی۔

مغربی پنجاب کی حکومت نے ایک اعلان کے ذریعہ سے اپنے تمام ملازمین سے اپیل کی ہے۔ کہ خواہ اس کے پاس تحریری حکم آئے یا نہ آئے۔ وہ فوراً کانفرنس کے فیصلوں پر عمل کرنا شروع کردیں۔ ہندوستان کے دو نمائندے کانفرنس کے معاً بعد امرتسر روانہ ہو گئے۔ یہ نمائندے مشرقی پنجاب سے مسلمان پناہ گزینوں کو سہولت کے ساتھ مغربی پنجاب میں پہنچانے کے سلسلے میں انتظامات کریں گے۔ امید ہے کہ آج امرتسر کے مسلمان پناہ گزینوں کو لاہور لانے کا کام پھر شروع ہو جائے گا۔

آج لاہور میں ایک اور کانفرنس بھی منعقد ہوئی۔ جس میں مسٹر لیاقت علی خان۔ خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ وزیر اعظم مغربی پنجاب۔ سر فرانسس موڈی گورنر مغربی پنجاب۔ خان عبدالقیوم خان وزیر اعظم سرحد۔ سر جارج کننگھم گورنر سرحد اور پاکستان کے کمانڈر انچیف نے شرکت کی۔ کانفرنس میں مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کی حالت پر غور کیا گیا۔ اور کئی فیصلے کئے گئے۔

"ہو سکتا ہے کہ مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کا معاملہ اتحادی اقوام کے سامنے پیش کیا جائے"

لنڈن میں سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا اعلان

لنڈن ۱۴ ستمبر۔ پاکستان کا جو وفد اتحادی اقوام کی اسمبلی میں شریک ہونے والا ہے۔ اس کے لیڈر سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے لنڈن میں ایک بیان دیتے ہوئے مشرقی پنجاب کی خطرناک صورت حالات کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا ہندوستان کی حکومت کا یہ مقصد معلوم ہوتا ہے۔ کہ مشرقی پنجاب کو مسلمانوں کے وجود سے بالکل خالی کر دیا جائے۔ حکومت ہند اس مقصد میں عنقریب کامیاب ہونے والی ہے۔ اگر حکومت ہند نے اپنی پالیسی فوراً تبدیل نہ کی۔ تو ہو سکتا ہے کہ اس اہم اور نازک معاملہ کو اتحادی اقوام کی تنظیم کے سامنے پیش کرنا پڑے۔

"حالت بیشک نازک ہے لیکن ہم مشکلات پر قابو پا کر ہی دم لیں گے"

لیگ کونسل کے اجلاس میں مسٹر لیاقت علی خان کی تقریر

لاہور ۱۴ ستمبر۔ آج پنجاب مسلم لیگ کی کونسل کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مشرقی پنجاب کی نازک صورت حالات پر غور کیا گیا۔ مسٹر لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے یہ تجویز پیش کی کہ مسلمان پناہ گزینوں کو مشرقی پنجاب سے نکالنے اور انہیں دوبارہ بسانے کا کام اتنا اہم اور وسیع ہے کہ اس کے لئے مغربی پنجاب کی حکومت کو ایک الگ وزیر مقرر کرنا چاہیئے۔ کونسل کے ارکان نے اس تجویز کی پُر زور حمایت کی۔ امید ہے کہ جلد ہی مغربی پنجاب میں ایک نیا وزیر مقرر کردیا جائے گا۔

مسٹر لیاقت علی خان نے کونسل میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا پاکستان اپنی پوری کوشش کے ساتھ مسلم پناہ گزینوں کو اطمینان بخش طریق سے دوبارہ بسانے کا تہیہ کرچکا ہے۔ آپ نے اس مسئلہ کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ آج تک دنیا کی کسی حکومت کو اتنے بڑے اور نازک سوال کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ لیکن ہم اس سلسلے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔ آپ نے مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ حالت بیشک بہت نازک ہے۔ لیکن اگر مسلمانوں نے پورے حوصلے اور مصمم ارادے سے کام لیا تو وہ انشاء اللہ ضرور کامیاب ہو کر رہیں گے۔ مشرقی پنجاب کے واقعات بے شک بڑے ہی ہولناک اور روح فرسا ہیں۔ لیکن یہ جوش سے کام لینے کا وقت نہیں۔ بلکہ ہمیں سنجیدگی اور متانت کے ساتھ اپنے فرض کو ادا کرنا چاہیئے۔ مسلمانوں کے کردار کی یہ سب سے بڑی آزمائش ہے۔ دشمنوں نے شروع میں ہی پاکستان کو تباہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور ہر طرف سے ہمیں گھیر رکھا ہے۔ اس وقت ہماری وہی حالت ہے۔ جو جنگ کے ایام میں انگلستان کی تھی۔ لیکن دشمن اپنے ارادوں میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکے گا۔ ہم بہرحال ان مشکلات پر قابو پا کر ہی دم لیں گے۔

مسٹر لیاقت علی خان نے مشرقی پنجاب کی حکومت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ کانفرنس میں جو فیصلے کئے گئے تھے۔ مغربی پنجاب کی حکومت صدق دل سے ان پر عمل کر رہی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے ان پر پوری طرح سے عمل نہیں کیا مجھے یقین ہے کہ اگر فوج اور پولیس مسلمانوں کے خلاف نہ ہو جاتی۔ تو کبھی موجودہ حالت پیدا نہ ہوتی۔ اور مسلمان کبھی اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور نہ ہو جاتے۔

کونسل نے مولانا داؤد غزنوی کی پیش کردہ یہ قرارداد منظور کرلی۔ کہ انبالہ اور جالندھر ڈویژن کے مسلمانوں کو جس قدر جلد ممکن ہو وہاں سے نکالنے کی کوشش کی جائے۔ اور وہاں کے مسلمانوں کو ایسی گاڑیوں کے ذریعے لانے کی کوشش کی جائے۔ جن کے ڈرائیور اور گارڈ مسلمان ہوں۔ اور جن کے ساتھ مضبوط مسلمان فوجی دستے بھی ہوں۔

کونسل نے ایک اور قرارداد کے ذریعے یہ مطالبہ کیا ہے۔ کہ پاکستان کے سرحدی علاقوں کو فوراً قلعہ بند کیا جائے۔ ہر مسلمان نوجوان کو جبری طور پر فوجی ٹریننگ دی جائے گولہ بارود کے کارخانے قائم کئے جائیں۔ اور پاکستان کی فوج کو فوراً بڑھایا جائے۔

بیگم شاہ نواز نے تقریر کرتے ہوئے کہا مسلمان عورتوں کے لئے بھی فوجی ٹریننگ کا انتظام کیا جانا ضروری ہے۔